روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
ہفتہ 26 مارچ 2005ء 15 صفر 1426 ہجری 26 امان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 67

خادم اور مخدوم

حضرت مجاھد بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمرؓ کے پاس حاضر ہوتا تھا تاکہ ان کی خدمت کروں مگر وہ میری خدمت کیا کرتے تھے۔

(الجہاد لابن المبارک جلد1 ص159 حدیث نمبر 208)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

☆ حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب کہتے ہیں۔ کہ میں گورداسپور سے ایک خط لے کر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا۔ گرمی کا موسم تھا۔ اور میں سخت دھوپ میں آیا۔ رات کو بھی میں سونہ سکا تھا۔ حضرت مسیح موعود نیچے کے کمرے میں تشریف فرما تھے۔ میں جب پہنچا تو آپ خط لے کر میرے لئے شربت لینے تشریف لے گئے۔ گرمی اور کوفت کی وجہ سے میں اونگھ گیا۔ اور وہیں لیٹ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد کیا دیکھتا ہوں۔ حضرت کے ہاتھ میں پنکھا ہے۔ میں اٹھ بیٹھا اور بہت ہی شرمندہ ہوا۔ فرمایا تھکے ہوئے تھے سو جاؤ۔ اچھا ہے میں نے عذر کیا۔ پھر آپ نے وہ شربت دیا۔ اور میں پی کر گھر چلا آیا۔

(سیرۃ مسیح موعود صفحہ 338)

حضرت قاضی ظہورالدین اکمل صاحب بیان کرتے ہیں۔

☆ حافظ ابراہیم صاحب کھڑکی کے پاس بیٹھ رہتے۔ (یہ کھڑکی وہ ہے۔ جو بیت الفکر سے بیت الذکر میں آنے کے لئے ہے۔ عرفانی) حضرت مسیح موعود جب تشریف لاتے تو سب سے پہلے یہ ضرور لباس مبارک پر ہاتھ پھیر کر برکات لوٹ لیتے۔ حضور کبھی منع نہ فرماتے۔

☆ ایک روز شیخ رحمت اللہ صاحب و دیگر احباب لاہور سے تشریف لائے۔ تو طبیعت ناساز تھی۔ فرمایا اندر ہی آ جاؤ۔ (حضور اس وقت اس کمرے میں تھے جس کا دروازہ بیت الفکر میں کھلتا ہے) میں بھی ساتھ ہی چلا گیا۔ حضرت مسیح موعود ایک پلنگ پر تشریف فرما تھے۔ جو اتنا چوڑا تھا) جتنی بالعموم چارپائیاں ہوتی ہیں۔ (یہ پلنگ حضور کی تمام ضروریات تصنیف و تالیف کا کام دیتا تھا۔ اس لئے وہ لمبا چوڑا بنوایا تھا۔ اس کے سرہانے ایک چھوٹا سا میز تھا۔ اس پر بتیاں بہت سی پڑی تھیں۔ (حضور موم بتی کی روشنی کرتے۔ اور ایک ہی وقت کئی بتیاں روشن کر لیا کرتے تھے۔ تاکہ کافی روشنی ہو۔ ایک دوات تھی۔ جس کے گرد غالباً مٹی تھپی ہوئی تھی۔ (یہ ایک رکابی میں رکھ کر اس کے اردگرد مٹی لگا دی گئی تھی۔ تاکہ گر نہ پڑے) لوگ بے تکلفی سے جہاں کسی کو جگہ ملی بیٹھ گئے۔ کوئی چارپائی پر کوئی صندوق پر کوئی ٹرنک پر کوئی دہلیز پر کوئی فرش پر دیر تک ہم بیٹھے رہے۔ اور حضور کے کلمات طیبات سے شاد کام ہوتے رہے۔ کمرہ میں بالکل سادگی تھی۔ کوئی فرش نہ تھا۔ نہ مکلّف سامان بلکہ میں نے دیکھا کہ رضائی بھی پھٹی ہوئی تھی۔ اس کی روئی مجھے نظر آ رہی تھی۔

(سیرۃ مسیح موعود صفحہ 339)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 326-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

☆......☆......☆

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

پر حکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

161

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

قابل تقلید مساعی

حضرت چوہدری غلام محمد خان صاحب گرداور قانون گو سیدنا حضرت مسیح موعود کے اولین رفقاء میں سے تھے آپ نے 1893ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی آپ ایک پُر جوش داعی اللہ تھے آپ فرماتے ہیں ایمان نصیب ہونے پر روح میں ایک آگ سی لگی ہوئی تھی سوائے تعلیم کے وقت کے دعوت الی اللہ ہی میں میرا سارا وقت کٹتا۔ گھر جاتا تو ہر کس و ناکس کو دعوت الی اللہ کرتا لوگ کہتے تم اتنا بولتے ہو۔ کہیں سودائی نہ ہو جانا۔ میں اس چھوٹی عمر میں ہر چھوٹے بڑے آدمی کو اپنے گاؤں میں دعوت الی اللہ کرتا اور نہ کبھی کسی نے مجھے ڈرایا اور نہ کبھی کسی سے ڈرا۔ چنانچہ میری دعوت الی اللہ سے راجہ علی محمد صاحب ریٹائرڈ مہتمم بندوبست نے 1905ء میں بیعت کر لی پھر ان کی وجہ سے ان کے سارے خاندان نے بھی بیعت کی سعادت حاصل کی۔ قاضی چوہدری جلال دین خان پٹواری اور قاضی عطاء الٰہی صاحب کے سارے خاندان نے بھی بیعت کر لی غرض میری دعوت الی اللہ سے ضلع کرنال میں ایک چھوٹی سی نئی جماعت بن گئی۔

میں رات دن دعوت الی اللہ کرتا۔ لوگ اکٹھے ہو جاتے ان کی خیریت پوچھتا اور جیسا بھی مناسب موقع ہوتا حضرت مسیح موعود کے پیغام سے لوگوں کو مطلع کرتا رہتا اللہ تعالیٰ نے دعوت الی اللہ کی ان کوششوں کے نتیجہ میں موضع شیر پور میں بھی ایک خاص چوٹی کی جماعت پیدا کر دی۔

(سوانح حیات حضرت چوہدری غلام محمد خان صاحب مؤلفہ ڈاکٹر غلام اللہ صاحب)

خواب میں دعوت الی اللہ کا معرکہ

حضرت شیخ مبارک اسماعیل صاحب (ولادت 17/ اپریل 1890ء وفات 27 فروری 1966ء) ان یگانہ روزگار بزرگوں میں سے تھے جنہیں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے عہد مبارک میں قادیان دارالامان کی مقدس روحانی فضا میں دینی تعلیم حاصل کرنے اور پیارے مسیح سے اکتساب فیض کا زریں موقع نصیب ہوا۔ آپ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی الکبیر مدیر و موسس اخبار ''الحکم'' کے عزیزوں میں سے تھے۔

آپ نے میٹرک تک تعلیم قادیان میں پائی بعد ازاں 1913ء میں لاہور کالج سے بی اے کا امتحان پاس کیا۔ آپ نے اپنی ایک غیر مطبوعہ تحریر میں قادیان کے زمانہ تعلیم کی مبارک یادیں تازہ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ آپ بچپن میں حضرت سردار عبدالرحمٰن مہر سنگھ صاحب کے ساتھ قادیان کے ماحول میں جایا کرتے اور بوقت شب گاؤں کے کسی کوٹھے پر وعظ کیا کرتے تھے وہاں شیخ صاحب نے زمانہ لاہور کا تذکرہ کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ۔

''ہم نے احمدیہ ینگ مین ایسوسی ایشن قائم کر رکھی تھی جس کا مقصد یہ تھا کہ اشاعت حق کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔ سیکرٹری میں تھا اور سید دلاور شاہ بخاری صدر تھے اس تنظیم کے قائم کرنے والے چوہدری ضیاء الدین لاء کالج، چوہدری فتح محمد صاحب گورنمنٹ کالج، شیخ تیمور صاحب طالب علم ایم اے، چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب اور ڈاکٹر حشمت اللہ خاں اسٹوڈنٹ میڈیکل اسکول لاہور میں موجود تھے۔ ہر ایک ممبر کو احمدیت کی اشاعت کا سودا تھا ہر روز اس کے ممبر کچھ ٹریکٹ اپنے ساتھ رکھا کرتے تھے جو اپنے اپنے کالج کے طلباء میں تقسیم کیا کرتے تھے۔ چنانچہ سید عبدالقادر صاحب ایم۔ اے سابق پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور خاکسار کے متعلق کہا کرتے تھے کہ مولوی مبارک اسماعیل اشاعت احمدیت .... کا مینار ہے۔

انہی ایام میں میرے پرانے ہم جماعت سید ولی اللہ شاہ صاحب لاہور ایف۔ اے کا امتحان دینے کے لئے بطور پرائیویٹ امیدوار لاہور آ کر میرے پاس ٹھہرے ہوئے تھے۔ دینی اشاعت کا (ذوق وشوق) ان میں اس قدر پیدا ہوا تھا کہ باوجود امتحانی دباؤ کے رات کو خواب میں بھی دینی اشاعت کے سلسلے میں مسلسل تقریر کیا کرتے تھے چنانچہ ایک رات بارہ بجے کے قریب آپ سو رہے تھے کہ تقریر شروع کر دی جس میں صداقت مسیح موعود پر .... لیکچر دینے لگ گئے۔ میں نے سید عبدالقادر شاہ صاحب کو جگایا اور انہیں بھی سید ولی اللہ شاہ صاحب کی اس حالت کا مشاہدہ کرنے کی طرف متوجہ کیا شاہ صاحب ہماری جماعت کی (دینی) سرگرمیاں دیکھ کر حیران رہ گئے۔

سید ولی اللہ شاہ صاحب یہ بیان کر رہے تھے کہ مسیح موعود پر ایمان لے آؤ کیونکہ دنیا پر سینکڑوں نشانات کے علاوہ آسمان پر سورج اور چاند بھی گواہی دے رہے ہیں۔ پرنسپل صاحب بے اختیار ہو کر بولے کہ سچ تو یہ کہ آپ کی جماعت اعلیٰ درجہ کی (نشر و اشاعت) کرنے والی ہے۔ سوئے ہوئے بھی اشاعت کا کام نہیں چھوڑتے۔''

(الفضل 3 جولائی 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم محمد حسین مختار صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی لکھتے ہیں۔ خاکسار کے لڑکے مکرم محمد احمد مختار صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ یاسمین اختر صاحبہ بنت مکرم عبدالرحمٰن صاحب موضع بڑالی تحصیل و ضلع کوٹلی آزاد کشمیر مبلغ 33 ہزار روپے حق مہر پر مکرم چوہدری عبدالحمید فانی صاحب معلم وقف جدید نے مورخہ 6 فروری 2005ء کو بر مکان عبدالرحمٰن صاحب پڑھا اور اسی روز رخصتی عمل میں آئی۔ مورخہ 13 فروری 2005ء کو اورنگی ٹاؤن کراچی اپنے مکان پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا صدر حلقہ مکرم چوہدری نسیم احمد گوندل صاحب نے دعا کروائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سلطان احمد صاحب کارکن مدرسۃ الحفظ لکھتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ حنیفہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم صوفی غلام احمد صاحب دارالشکر ربوہ بعمر 75 سال مورخہ 17 مارچ 2005ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے موقعہ پر مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے دعا کروائی۔ مرحومہ عرصہ دس سال سے حلقہ دارالشکر کی صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پاتی رہیں۔ آپ مکرم یعقوب امجد صاحب آف کھاریاں کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے لواحقین کو صبر عطا ہو اور ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق حاصل ہو۔

نکاح

مکرم یاسر احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب حال جرمنی کا نکاح مورخہ 17 مارچ 2005ء کو مکرمہ حبۃ السلام احمد صاحبہ بنت مکرم محمد منیر احمد صاحب مرحوم دارالنصر غربی حلقہ اقبال کے ساتھ مکرم مولوی محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب نے بمقام مکان نمبر 14/8 دارالنصر غربی الف ربوہ بحق مہر آٹھ ہزار یورو پڑھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں جانبین کیلئے اس رشتہ کے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم سمیع اللہ سیال صاحب وکیل الزراعت تحریک جدید کے گھٹنے کا آپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ موصوف اب الشفا ہسپتال اسلام آباد سے گھر دارالرحمت وسطی تشریف لے آئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا سے نوازے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(محترمہ شوکت جہاں بیگم صاحبہ وغیرہ بابت ترکہ محترم حضرت مرزا طاہر احمد صاحب)

محترمہ شوکت جہاں بیگم صاحبہ وغیرہ ورثاء حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4/15 محلّہ دارالصدر برقبہ 10 مرلہ میں سے 1/6 حصہ ہے۔ ان کا یہ حصہ ہم چاروں بہنوں کے نام منتقل کر دیا جائے۔ تفصیل ورثاء حسب ذیل ہے۔

1۔ محترمہ شوکت جہاں بیگم صاحبہ (بیٹی)
2۔ محترمہ فائزہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
3۔ محترمہ یاسمین رحمٰن بیگم صاحبہ (بیٹی)
4۔ محترمہ عطیۃ الحبیب طوبیٰ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم حافظ محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ مبارکہ صدیق صاحبہ بعارضہ شوگر اور بلڈ پریشر شدید بیمار ہیں۔ شوگر کے باعث کمزوری بڑھتی جا رہی ہے۔ ان کی کامل صحت کیلئے درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اضلاع ہائے سندھ کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

برصغیر سے برٹش ایمپائر کی حکومت کے خاتمہ پر

سیدنا مصلح موعود کا تاریخی خطاب

''خدا تعالیٰ دونوں ملکوں کو عدل اور انصاف پر قائم رہنے کی توفیق بخشے اور اپنے فضل سے امن، صلح اور سمجھوتے کے ذریعہ ایسے سامان پیدا کر دے کہ اس کو (دین) کی روشنی کے پھیلانے کا مرکز بنا سکیں۔''

مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت

سلامتی کے شہزادہ کا پیغام صلح برصغیر کے لئے

جناب الٰہی کی طرف سے بانی سلسلہ احمدیہ پر بتاریخ 20 مئی 1906ء الہاماً انکشاف کیا گیا کہ ''خدا کے مقبولوں میں قبولیت کے نمونے اور علامتیں ہوتی ہیں اور وہ سلامتی کے شہزادے کہلاتے ہیں۔''

(بدر 31 مئی 1906ء ص 2)

حضرت اقدس نے سلامتی کے شہزادے کی حیثیت سے اپنی مقدس زندگی کے آخری ایام میں اپنی آخری تالیف پیغام صلح کے ذریعہ ہندو مسلم اتحاد کی زبردست تحریک فرمائی کہ:۔

''اے ہموطنو! وہ دین دین نہیں ہے جس میں عام ہمدردی کی تعلیم نہ ہو۔ اور نہ وہ انسان انسان ہے جس میں ہمدردی کا مادہ نہ ہو۔ ہمارے خدا نے کسی قوم سے فرق نہیں کیا۔ مثلاً جو جو انسانی طاقتیں اور قوتیں آریہ ورت کی قدیم قوموں کو دی گئی ہیں۔ وہی تمام قوتیں عربوں اور فارسیوں اور شامیوں اور چینیوں اور جاپانیوں اور یورپ اور امریکہ کی قوموں کو بھی عطا کی گئی ہیں سب کے لئے خدا کی زمین فرش کا کام دیتی ہے اور سب کے لئے اس کا سورج اور چاند اور کئی اور ستارے روشن چراغ کا کام دے رہے ہیں۔ اور دوسری خدمات بھی بجا لاتے ہیں۔ اس کی پیدا کردہ عناصر یعنی ہوا اور پانی اور آگ اور خاک اور ایسا ہی اس کی دوسری تمام پیدا کردہ چیزوں اناج اور پھل اور دوا وغیرہ سے تمام قومیں فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ پس یہ اخلاق ربانی ہمیں سبق دیتے ہیں کہ ہم بھی اپنے بنی نوع انسانوں سے مروت اور سلوک کے ساتھ پیش آویں اور تنگ دل اور تنگ ظرف نہ بنیں۔

دوستو! یقیناً سمجھو کہ اگر ہم دونوں قوموں میں سے کوئی قوم خدا کے اخلاق کی عزت نہیں کرے گی اور اس کے پاک خلقوں کے برخلاف اپنا چال چلن بنائے گی تو وہ قوم جلد ہلاک ہو جائے گی اور نہ صرف اپنے تئیں بلکہ اپنی ذریت کو بھی تباہی میں ڈالے گی۔ جب سے کہ دنیا پیدا ہوئی ہے تمام ملکوں کے راستباز یہ گواہی دیتے آئے ہیں کہ خدا کے اخلاق کا پیرو ہونا انسانی بقاء کے لئے ایک آب حیات ہے اور انسانوں کی جسمانی اور روحانی زندگی اسی امر سے وابستہ ہے کہ وہ خدا کے تمام مقدس اخلاق کی پیروی کرے جو سلامتی کا چشمہ ہیں۔''

پھر فرمایا:۔

''خدا کا فیض عام ہے جو تمام قوموں اور تمام ملکوں اور تمام زمانوں پر محیط ہو رہا ہے۔ یہ اس لئے ہوا کہ تا کسی قوم کو شکایت کرنے کا موقع نہ ملے۔ اور یہ نہ کہیں کہ خدا نے فلاں فلاں قوم پر احسان کیا مگر ہم پر نہ کیا۔ یا فلاں قوم کو اس کی طرف سے کتاب ملی تا وہ اس سے ہدایت پاویں۔ مگر ہم کو نہ ملی۔ یا فلاں زمانہ میں وہ اپنی وحی اور الہام اور معجزات کے ساتھ ظاہر ہوا مگر ہمارے زمانہ میں مخفی رہا۔ پس اس نے عام فیض دکھلا کر ان تمام اعتراضات کو دفع کر دیا۔ اور اپنے ایسے وسیع اخلاق دکھلائے کہ کسی قوم کو اپنے جسمانی اور روحانی فیضوں سے محروم نہیں رکھا۔ اور نہ کسی زمانہ کو بے نصیب ٹھیرایا۔

پس جبکہ ہمارے خدا کے یہ اخلاق ہیں تو ہمیں مناسب ہے کہ ہم بھی انہیں اخلاق کی پیروی کریں لہٰذا اے ہم وطن بھائیو! یہ مختصر رسالہ جس کا نام ہے پیغام صلح باادب تمام آپ صاحبوں کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے اور بصدق دل دعا کی جاتی ہے کہ وہ قادر خدا آپ صاحبوں کے دلوں میں خود الہام کرے۔ اور ہماری ہمدردی کا راز آپ کے دلوں پر کھول دے تا آپ اس دوستانہ تحفہ کو کسی خاص مطلب اور نفسانی غرض پر مبنی تصور نہ فرماویں۔ عزیزو! آخرت کا معاملہ تو عام لوگوں پر اکثر مخفی رہتا ہے۔ اور انہیں پر عالم عقبیٰ کا راز کھلتا ہے جو مرنے سے پہلے مرتے ہیں مگر دنیا کی نیکی اور بدی کو ہر ایک دور اندیش عقل شناخت کر سکتی ہے۔

یہ بات کسی پر پوشیدہ نہیں کہ اتفاق ایک ایسی چیز ہے کہ وہ بلائیں جو کسی طرح دور نہیں ہو سکتیں اور وہ مشکلات جو کسی تدبیر سے حل نہیں ہو سکتیں وہ اتفاق سے حل ہو جاتی ہیں۔ پس ایک عقلمند سے بعید ہے کہ اتفاق کی برکتوں سے اپنے تئیں محروم رکھے۔............

اب تو ہندو مسلمانوں کا باہم چولی دامن کا ساتھ ہو رہا ہے۔ اگر ایک پر کوئی تباہی آوے تو دوسرا بھی اس میں شریک ہو جائے گا اور اگر ایک قوم دوسری قوم کو محض اپنے نفسانی تکبر اور مشیخت سے حقیر کرنا چاہے گی تو وہ بھی داغ حقارت سے نہیں بچے گی اور اگر کوئی ان میں سے اپنے پڑوسی کی ہمدردی میں قاصر رہے گا تو اس کا نقصان وہ آپ بھی اٹھائے گا۔ جو شخص تم دونوں قوموں میں سے دوسری قوم کی تباہی کی فکر میں ہے اس کی اس شخص کی مثال ہے کہ جو ایک شاخ پر بیٹھ کر اسی کو کاٹتا ہے۔ آپ لوگ بفضلہ تعالیٰ تعلیم یافتہ بھی ہو گئے اب کینوں کو چھوڑ کر محبت میں ترقی کرنا زیبا ہے۔''

حضرت اقدس کے دعویٰ ماموریت سے قریباً ربع صدی پیشتر ہندوستان ایسٹ انڈیا کمپنی کے قبضہ سے نکل کر ملکہ وکٹوریہ شہنشاہ انگلستان کے زیر اقتدار آ گیا جس کے بعد 1886ء میں ایک انگریز مسٹر ہیوم کے ذریعہ آل انڈیا نیشنل کانگریس کا قیام ہوا۔ حضور نے 1893ء میں ملکہ وکٹوریہ کو نصیحت فرمائی کہ اے قیصر ہند رب کریم نے تجھے اس سرزمین پر حکومت بخشی ہے جہاں قریباً ہزار سال تک مسلمانوں کا پرچم لہراتا رہا ہے۔ اس لئے تمہیں خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے **مسلمانان ہند پر خصوصی نظر عنایت رکھنی چاہئے اور انہیں خاص عہدوں پر ممتاز رکھنا چاہئے** کہ اللہ تعالیٰ کو حسن سلوک بہت محبوب ہے۔ اے ملکہ مکرمہ کہ اصل بادشاہ اللہ ہی کی ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے اور لمبی حکومت اسی کو عطا ہوتی ہے جو اس کا عملی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

(آئینہ کمالات اسلام ترجمہ از عربی۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 535)

افسوس قیام کانگرس کے بعد مسلم اقلیت کے حقوق کو پامال کئے جانے کا سلسلہ جاری رہا جس کا ردعمل یہ ہوا کہ چوٹی کے مسلم زعماء دسمبر 1906ء میں ڈھاکہ میں جمع ہوئے اور مسلمانان ہند کے سیاسی مسائل کو ایک متحدہ پلیٹ فارم کے ذریعہ حل کرنے کی خاطر آل انڈیا مسلم لیگ کا قیام عمل میں آیا۔ حضرت اقدس نے رسالہ ''پیغام صلح'' میں اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے افسوس کے ساتھ تحریر فرمایا کہ:۔

''مجھے ان صاحبوں سے اتفاق رائے نہیں ہے جو کہتے ہیں کہ ہندو مسلمانوں کی باہمی عداوت اور نفاق کا باعث مذہبی تنازعات نہیں ہیں۔ اصل تنازعات پولیٹیکل ہیں۔

یہ بات ہر یک شخص بآسانی سمجھ سکتا ہے کہ مسلمان اس بات سے کیوں ڈرتے ہیں کہ اپنے جائز حقوق کے مطالبات میں ہندوؤں کے ساتھ شامل ہو جائیں اور کیوں آج تک ان کی کانگرس کی شمولیت سے انکار کرتے رہے ہیں۔ اور کیوں آخر کار ہندوؤں کی درستی رائے محسوس کر کے ان کے قدم پر قدم رکھا۔ **مگر الگ ہو کر اور ان کے مقابل پر ایک مسلم انجمن قائم کر دی مگر ان کی شراکت کو قبول نہ کیا۔''**

اس ضمن میں حضرت اقدس نے پُر شوکت انداز میں ہندو اور مسلمان دونوں کو درد بھرے الفاظ میں باہمی صلح، محبت اور رواداری کی دعوت دیتے ہوئے قبل از وقت انتباہ فرمایا کہ:۔

''ایسے نازک وقت میں یہ راقم آپ کو صلح کے لئے بلاتا ہے جبکہ دونوں کو صلح کی بہت ضرورت ہے۔ دنیا پر طرح طرح کے ابتلاء نازل ہو رہے ہیں۔ زلزلے آ رہے ہیں، قحط پڑ رہا ہے اور طاعون نے بھی ابھی پیچھا نہیں چھوڑا۔ اور جو کچھ خدا نے مجھے خبر دی ہے وہ بھی یہی ہے کہ اگر دنیا اپنی بدعملی سے باز نہیں آئے گی اور برے کاموں سے توبہ نہیں کرے گی تو دنیا پر سخت سخت بلائیں آئیں گی اور ایک بلا ابھی بس نہیں کرے گی کہ دوسری بلا ظاہر ہو جائے گی۔ آخر انسان نہایت تنگ ہو جائیں گے کہ یہ کیا ہونے والا ہے اور بہتیری مصیبتوں کے بیچ میں آ کر دیوانوں کی طرح ہو جائیں گے سوائے ہم وطن بھائیو! قبل اس کے کہ وہ دن آویں ہوشیار ہو جاؤ اور چاہئے کہ ہندو مسلمان باہم صلح کر لیں اور جس قوم میں کوئی زیادتی ہے جو وہ صلح کی مانع ہو اس زیادتی کو وہ قوم چھوڑ دے ورنہ باہم عداوت کا تمام گناہ اسی قوم کی گردن پر ہو گا۔''

قیام پاکستان اور آزادی کا خیر مقدم

حضرت اقدس مسیح موعود کے وصال کے بعد پہلی جنگ عظیم کے بعد کانگرس اور مسلم لیگ قریباً چالیس سال تک اپنے اپنے دائرہ اور نقطہ نگاہ سے جہاں آزادی وطن کی جدوجہد میں مصروف رہے وہاں ہندو مسلم کشمکش بھی عروج تک پہنچ گئی اور ہندوستان کا بٹوارہ ہو گیا جس کے ساتھ ہی پاکستان اور بھارت کی دو مستقل ریاستیں دنیا کے نقشہ پر ابھر آئیں۔ جماعت احمدیہ کے آرگن الفضل قادیان نے جماعت احمدیہ کے ترجمان کی حیثیت سے دونوں مملکتوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے لکھا:۔

''برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی 24 ستمبر 1599ء میں

معرض وجود میں آئی۔ اور انگریز ہندوستان میں داخل ہوئے اور رفتہ رفتہ یہاں کے حکمران بن گئے۔ آج قریباً ساڑھے تین صدیوں کے بعد 15 راگست 1947ء کو تمام اختیارات حکومت سے دستبردار ہو کر انگریز ہندوستان کو خیر باد کہہ رہے ہیں۔ ہم پاکستان اور ہندوستان کی ہر دو نو آبادیات کا نہایت خوشی کے ساتھ خیر مقدم کرتے ہیں اور ان کی خوشحالی اور کامیابی کے لئے دست بدعا ہیں۔''

قادیان میں یوم آزادی کی تقریب

اخبار الفضل نے 16راگست 1947ء کی اشاعت میں مندرجہ بالا خیر مقدمی نوٹ شائع کرنے کے علاوہ مندرجہ ذیل خبر بھی دی کہ:۔

''آج قادیان میں بھی یوم آزادی منایا گیا۔ چنانچہ اس سلسلے میں نماز جمعہ کے بعد جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔اے (ایم۔ایل۔اے) کی صدارت میں ایک جلسہ ہوا جس میں جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ اور صاحب صدر نے تقاریر کیں۔ اور ان اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ جو آزاد ہونے کے بعد اہل ملک پر عائد ہوتی ہیں۔ دعا پر جلسہ برخواست ہوا۔

اس سلسلے میں قادیان کی سرکاری عمارتوں، ڈاک خانہ، ایکسچینج آفس، پولیس چوکی وغیرہ پر پاکستان کا جھنڈا لہرایا گیا اور اسے سلامی دی گئی۔ نیز غرباء میں مٹھائی تقسیم کی گئی اور کھانا کھلایا گیا۔ رات کو ڈاک خانہ اور ایکسچینج آفس کی عمارتوں پر چراغاں کیا گیا۔''

حضرت مصلح موعود کا
تاریخی خطبہ جمعہ

15 راگست 1947ء ہی کو سیدنا حضرت مصلح موعود نے ایک معرکہ آراء خطبہ جمعہ دیا جس میں خوشی اور غم کے جذبات میں ڈوب کر دردِ دل سے دعا کی کہ خدا کرے کہ تقسیم ہند کے بعد خدا ایسے سامان پیدا کردے کہ پاکستان اور ہندوستان کی حکومتیں عدل و انصاف کا مظاہرہ کریں اور دونوں ملکوں کے عوام کے دلوں میں باہمی محبت اور پیار کی روح سے لبریز ہوں اور بالآخر دونوں ملک دین مصطفیٰ کی تجلیات کا مرکز بن جائیں۔ حضور کے اس یادگار خطاب کا مکمل متن ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔ یہ اہم خطبہ مکرم چوہدری فیض احمد صاحب مرحوم درویش قادیان کی سعی جمیل سے قلمبند ہوا اور اگلے روز ہی الفضل 16راگست 1947ء کے صفحہ 2،1 کی زینت بن گیا۔

حضور انور نے بیت اقصیٰ کے منبر سے خطبہ جمعہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ:۔

''آج کا دن ہندوستان کے لئے ایک یوم برزخ کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ آج رات کے بارہ بجے کے معاً بعد سے ہندوستان انگریزی اقتدار سے آزاد ہو چکا ہے اور اب یہ الگ دو آزاد حکومتوں میں بٹ گیا ہے۔ اس کا ایک حصہ انڈین ڈومینین کہلاتا ہے اور ایک حصہ پاکستان کہلاتا ہے۔ ایک لمبے عرصہ کے بعد یعنی اگر یہ عرصہ غدر کے زمانہ سے شمار کیا جائے۔ جب تک کہ اسلامی بادشاہت کا کچھ کچھ نشان ابھی ہندوستان میں باقی تھا تو پورے نوے سال کے بعد آج یہ ملک غیر ملکی حکومت کے اقتدار سے آزاد ہوا ہے اور اگر صرف پنجاب کے علاقہ کو لیا جائے تو پورے سو سال کے بعد آج یہ علاقہ غیر ملکی اقتدار سے آزاد ہوا ہے۔ حکومتیں ظالم ہوں یا منصف لیکن آج ایک ہندوستانی یہ محسوس کر سکتا ہے کہ اس ملک میں اسی کی حکومت ہے خواہ اس کے غالب حکام عدل و انصاف سے کام نہ بھی لیتے ہوں۔ جہاں تک قانون کا سوال ہے اور جہاں تک آئین کا سوال ہے۔ آج ہر ایک ہندوستانی اپنے ملک میں اس سے زیادہ حقوق کا مستحق ہے۔ جتنا کہ ایک غیر ملکی باشندہ لیکن آج سے پہلے ایک غیر ملکی باشندہ زیادہ حقوق کا مستحق سمجھا جاتا تھا اور ایک ہندوستان کا باشندہ باوجود اپنے ہی ملک میں رہنے کے کم حقوق کا مستحق سمجھا جاتا تھا۔ یہ اتنا بڑا تغیر ہے کہ دل اس کا اندازہ لگانے سے قاصر رہ جاتے ہیں اور اگر یہ تغیر اپنے ساتھ کچھ اور تلخ باتیں نہ رکھتا تو ہر ہندوستانی خواہ وہ انڈیا کا باشندہ ہو یا پاکستان کا خدا تعالیٰ کے سامنے جھک جانا چاہئے تھا۔ اور اس کا دل خوشی سے لبریز ہو جانا چاہئے تھا لیکن اس آزادی کے ساتھ ساتھ خونریزی اور ظلم کے آثار بھی نظر آتے ہیں۔ خصوصاً ان علاقوں میں جن کے ہم باشندے ہیں۔ وسطی پنجاب اس وقت لڑائی جھگڑے اور فساد کا مرکز بنا ہوا ہے۔ اور ان فسادات کے متعلق روزانہ جو خبریں آرہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ سینکڑوں آدمی روزانہ موت کے گھاٹ اتارے جا رہے ہیں۔ اور ایک بڑی جنگ میں جتنے آدمی روزانہ مارے جاتے تھے۔ اتنے آجکل اس چھوٹے سے علاقہ میں قتل ہو رہے ہیں اور ایک بھائی دوسرے بھائی کا گلا کاٹ رہا ہے۔ پس ان حالات کے ماتحت جیسے عید کے دن اس عورت کے دل میں خوشی نہیں ہو سکتی جس کے اکلوتے بچے کی لاش اس کے گھر میں پڑی ہوئی ہو۔ اور جیسے کسی قومی فتح کے دن ان لوگوں کے دل فتح کی خوشی میں شامل نہیں ہو سکتے جن کی نسل فتح سے پیشتر اس لڑائی میں ماری گئی ہو۔ اسی طرح آج ہندوستان کا سمجھدار طبقہ باوجود خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے اپنے دل میں پوری طرح خوش نہیں ہو سکتا کیونکہ خدا تعالیٰ نے تو ملک کو آزاد کر دیا۔ لیکن ملک نے اپنے آپ کو آزاد نہیں کیا یہ دو حکومتیں جو آج قائم ہوئی ہیں ہمیں ان دونوں سے ہی تعلق ہے کیونکہ مذہبی جماعتیں کسی ایک ملک یا حکومت سے وابستہ نہیں ہوتیں۔ ہماری جماعت کے افراد پاکستان میں بھی ہیں اور ہماری جماعت کے افراد انڈیا میں بھی ہیں بلکہ اس سے بھی پہلے ہماری جماعت کے افراد افغانستان میں بھی پائے جاتے تھے اور ایران میں بھی عراق میں بھی پائے جاتے تھے اور شام میں بھی، مصر میں بھی پائے جاتے تھے اور سوڈان میں بھی، ملایا میں پائے جاتے تھے اور برما میں بھی، جاوا میں بھی پائے جاتے تھے اور سماٹرا میں بھی، انگلستان میں بھی پائے جاتے تھے اور یونائیٹڈ سٹیٹس میں بھی، مشرقی افریقہ میں بھی پائے جاتے تھے اور مغربی افریقہ میں بھی اور یہ تمام ممالک ایسے ہیں جو یا تو ہندوستان سے انتظامی طور پر الگ تھے یا گورنمنٹ برطانیہ سے ہی الگ تھے اور خود مختار اور آزاد تھے۔ پس یہ کوئی نیا تغیر ہماری جماعت کے لئے نہیں ہے کیونکہ پہلے بھی ہماری جماعت کے افراد مختلف ممالک میں موجود تھے۔ صرف فرق اتنا ہے کہ جیسے کسی خاندان کے تین لڑکے ہوں اور ان میں سے دو بھائی تو اکٹھے ہوں اور انہوں نے ابھی تک اپنی جائیداد بھی تقسیم نہ کی ہوئی ہو اور تیسرا بھائی الگ ہو چکا ہوا ہو۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد حوادث زمانہ سے وہ دونوں بھائی جو اکٹھے رہ رہے تھے جائیداد کو تقسیم کر لیں اور الگ الگ رہنے لگ جائیں۔ پہلے بھائی کی جدائی کا تو کوئی خاص اثر نہ تھا لیکن اب جو دو بھائی ایک دوسرے سے الگ الگ ہوں گے تو وہ ایک دوسرے کے مکانوں کو دیکھ کر، ایک دوسرے کے انتظامات کو دیکھ کر ضرور ایک چبھن سی اپنے دلوں میں محسوس کریں گے اور ان کی آنکھوں میں پانی بھر آئے گا۔ پس گو ہماری جماعت کے افراد پہلے بھی غیر ملکوں میں رہتے تھے مگر وہ تو پہلے ہی ہم سے الگ رہتے تھے۔ مگر اب جو ہمارے بھائی ہم سے الگ ہو رہے ہیں وہ ایک عرصہ سے اکٹھے رہتے آرہے تھے۔ اب ہم ایک دوسرے سے اس طرح ملا کریں گے جیسے غیر ملکی لوگ آپس میں ملا کرتے ہیں۔

پس ہم اس آزادی اور جدائی کے موقعہ پر خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان دونوں ملکوں ہی کو ترقی بخشے۔ ان دونوں ملکوں کو عدل اور انصاف پر قائم رہنے کی توفیق بخشے اور ان دونوں ملکوں کے لوگوں کے دلوں میں محبت اور پیار کی روح بھر دے۔ یہ دونوں ملک ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں لیکن برادرانہ طور پر ہمدردانہ طور پر اور مخلصانہ طور پر اور جہاں ان میں روح مقابلہ پائی جائے وہاں ان میں تعاون اور ہمدردی کی روح بھی پائی جائے اور یہ ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک حال ہوں۔ خدا تعالیٰ انہیں ہر شر سے بچائے اور اپنے فضل سے امن، صلح اور سمجھوتے کے ذریعہ سے ایسے سامان پیدا کردے کہ ہم پھر اس ملک کو ...... کی روشنی کے پھیلانے کا مرکز بنا سکیں۔ (اللّٰھم آمین)

ساٹھ سالہ خونریز کشمکش

بٹوارہ کے بعد کم وبیش ساٹھ سال تک برصغیر پر نفرت وحقارت اور سفاکی اور بربریت کے گھٹا ٹوپ سائے چھائے رہے۔ جس کے دوران دوبار خونریز جنگوں کی نوبت بھی پہنچ گئی جس نے دونوں ملکوں کے عوام کے امن اور معیشت کے سارے نظام کو درہم برہم کردیا کیونکہ دونوں ملک اپنی عسکری طاقت میں اضافہ کرتے ہوئے یہاں تک آن پہنچے اور بے چارے عوام کی معاشی حالت غلامی سے بھی بدتر ہوگئی۔

حضرت مصلح موعود نے ایک طرف مسلمانان پاکستان کو جو آغاز ہی میں مصیبتوں کے گرداب میں پھنس گئے اور مسلح جارحیت کا شکار ہو گئے تھے نصیحت فرمائی۔ ؎

ہو چکا ہے ختم اب چکر تری تقدیر کا
سونے والے اٹھ کہ وقت آیا ہے اب تدبیر کا
شکوۂ جور فلک کب تک رہے گا بر زباں
دیکھ تو اب دوسرا رخ بھی ذرا تصویر کا
کاغذی جامہ کو پھینک اور آہنی زرہیں پہن
وقت اب جاتا رہا ہے شوخی تحریر کا
نیزۂ دشمن ترے سینہ میں پیوستہ نہ ہو
اس کے دل کے پار ہو سوفار تیرے تیر کا
اپنی خوش اخلاقیوں سے موہ لے دشمن کا دل
دلبری کر، چھوڑ سودا نالۂ دل گیر کا
مدتوں کھیلا کیا ہے لعل و گوہر سے عدو
اب دکھا دے تو ذرا جوہر اسے شمشیر کا
پیٹ کے دھندوں کو چھوڑ اور قوم کے فکروں میں پڑ
ہاتھ میں شمشیر لے عاشق نہ بن کف گیر کا
ملک کے چھوٹے بڑے کو وعظ کر پھر وعظ کر
وعظ کرتا جا، نہ کچھ بھی فکر کر تاثیر کا
کل کے کاموں کو بھی ممکن ہو اگر تو آج کر
اے مری جاں وقت یہ ہر گز نہیں تاخیر کا
ہو چکی مشق ستم اپنوں کے سینوں پر بہت
اب ہو دشمن کی طرف رخ خنجر و شمشیر کا
اے مرے فرہاد رکھ دے کاٹ کر کوہ و جبل
تیرا فرض اولیں لانا ہے جوئے شیر کا
ہو رہا ہے کیا جہاں میں کھول کر آنکھیں تو دیکھ
وقت آ پہنچا ہے تیرے خواب کی تعبیر کا
(الفضل 14 جولائی 1948ء)

دوسری ہندوستان کے ستم رسیدہ مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے ان کے فرائض کی طرف متوجہ فرمایا اور انہیں صبر اور دعاؤں کا پیغام دیا چنانچہ فرمایا:۔

اے بے یاروں کے یار نگاہ لطف غریب مسلماں پر
اس بیچارے کا ہندوستاں میں اب کوئی بھی یار نہیں
اے ہند کے مسلم صبر بھی کر ہمت بھی کر شکوہ بھی کر
فریادیں گو الفاظ ہی ہیں پر پھر بھی وہ بیکار نہیں
ہر ظلم بھی سہ ہر بات بھی سن پر دین کا دامن تھامے رہ
غدار نہ بن بزدل بھی نہ بن یہ مومن کا کردار نہیں
تو ہندوستاں میں روتا ہے میں پاکستاں میں کڑھتا ہوں
ہے میرا دل بھی زار فقط تیرا ہی حال زار نہیں
آ گر جائیں ہم سجدہ میں اور سجدوں کو تر کردیں
اللہ کے در پر سر پٹکیں جس سا کوئی دربار نہیں
(الفضل 27 مارچ 1951ء)

عرش پر قبولیت دعا کے آثار

الحمدللہ ثم الحمدللہ امام الزمان مسیح موعود کے ''پیغام صلح'' کی عملی تشکیل خلافت خامسہ کے پہلے

(باقی صفحہ 6 پر)

حبیب الرحمٰن صاحب زیروی

تعارف کتب
حضرت مصلح موعود
سیر روحانی

آج سے چھیاسٹھ سال پہلے قدرتِ ثانیہ کے دوسرے مظہر سیدنا حضرت مصلح موعود نے یکم اکتوبر 1938ء کو قادیان سے ایک سفر کا آغاز فرمایا۔ سندھ بمبئی سے ہوتے ہوئے حیدر آباد دکن پھر آگرہ و دہلی کی سیر کے بعد 29۔اکتوبر کو واپس قادیان تشریف لے آئے۔

اس عظیم الشان تاریخی سفر کے بعد حضور نے درج ذیل سولہ مختلف تاریخی مقامات کے مادی نظاروں کا ذکر فرمایا:۔

1۔ قلعے 2۔مقابر 3۔ خانہ ہائے خدا 4۔مینار 5۔ نوبت خانے 6۔ باغات 7۔دیوانِ عام 8۔دیوانِ خاص 9۔لنگر خانے 10۔دفاتر 11۔کتب خانے 12۔ مینا بازار 13۔ جنتر منتر (ایک رصدگاہ) 14۔سمندر 15۔آثار قدیمہ 16۔نہریں

سلطان البیان حضرت مصلح موعود کا وجود خدا کا عظیم آسمانی نشان تھا۔ آپ کو خدائے قادر نے علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا تھا۔ آپ سخت ذہین وفہیم تھے۔ خداداد عظیم علمی و روحانی ملکہ حاصل تھا جس سے باطنی و روحانی علوم و معارف تک رسائی ممکن ہوتی تھی۔ چنانچہ حضور نے بارہ جلسہ ہائے سالانہ کی تقاریر میں مذکورہ بالا سولہ مقامات اور ان کے نظاروں کو محض علامات کے طور پر لیتے ہوئے ان نادر تاریخی و روحانی علوم کو کھول کر بیان فرمادیا جو ان علامات سے کسی نہ کسی طرح مشابہت و مماثلت رکھتے ہیں۔

ان تقاریر میں حضرت مصلح موعود نے:۔

1۔انسان اور موجودات عالم کے آغاز سے لے کر ان کے پروان چڑھنے تک کی تفصیل

2۔ستاروں، سیاروں پر مشتمل نظام عالم کے ساتھ تقویم شمسی کے سلسلہ میں قرآن کریم کی عظمت۔

3۔ بیت اللہ کی اغراض کے ساتھ صحابہ کرام کی برکات و فیوض اور ایمان افروز واقعات۔

4۔اعلیٰ درجہ کے قلعوں کی خصوصیات، قیام امن کے متعلق دین حق کی جامع تعلیم کا تذکرہ۔

5۔مقابر و مینار، نوبت خانے و باغات، دیوان عام و خاص اور لنگر خانے، دفاتر، آثار قدیمہ اور کتب خانے، مینا بازار، جنتر منتر، سمندر سے نہروں تک کا پُر معارف بیان فرمایا ہے۔

تفصیلات میں اترنے یا بحرِ علوم میں غوطہ مار کر حقائق و دقائق کے موتی چن لانے کی مثال کے طور پر نہروں کا ذکر سنیے۔

''نہریں کبھی خالص روحانی ہوتی ہیں اور کبھی دُنیوی علوم پر مشتمل ہوتی ہیں چنانچہ جب ہم قرآن کریم کو دیکھتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ علاوہ دینی علوم بخشنے کے قرآن کریم نے سابق علوم کو بھی زندہ رکھنے کا سامان کیا ہے اور وہ علمی نہریں چلا دی ہیں جو پہلے کسی زمانہ میں چلتی تھیں۔ یا کبھی بھی نہیں چلتی تھیں۔ قرآن کریم کے ذریعہ جو عظیم الشان نہریں جاری ہوئی ہیں ان کی مثال سابق مذاہب میں بھی نہیں دکھائی دیتی۔

مثلاً علم کائنات کی نہر، علم جغرافیہ کی نہر، علم جہاز رانی کی نہر، علم طب کی نہر، علم ھندسہ کی نہر، علم ادب کی نہر، علم معانی کی نہر، علم بیان کی نہر، علم النفس کی نہر، علم کیمیا کی نہر، علم فلسفہ کی نہر، علم منطق کی نہر، علم موازنہ مذاہب کی نہر، علم نباتات کی نہر، علم توافق بین المخلوقات کی نہر، علم حیونات کی نہر، علم معیشت کی نہر، علم الاقتصاد کی نہر، علم شہریت کی نہر، علم تاریخ کی نہر، علم بدءِ عالم کی نہر، علم موسمیات کی نہر، علوم دینیہ کی نہر۔''

دنیوی اور روحانی نہروں میں فرق:۔

''اب دیکھو دُنیا کی نہریں تو خشک ہو جاتی ہیں مگر یہ نہریں کبھی خشک نہیں ہوتیں۔ دُنیوی نہروں سے جسمانی غلہ پکتا ہے مگر ان سے تقویٰ کا دانہ پکتا ہے۔ دُنیوی نہروں کا تیار کردہ غلہ ایک وقت کام آتا ہے اور پھر سڑ جاتا ہے مگر یہ وہ نہر ہے جس کا غلہ ابدالآباد تک کام آتا ہے۔.......مادی نہروں میں کشتیاں ڈوبتی ہیں مگر یہ نہر کشتیاں تیراتی ہے۔ مادی نہریں سڑنے والی مچھلیاں کھلاتی ہیں مگر یہ نہر کبد حوت کے جنتی کباب کھلاتی ہے۔.........پھر دوسری نہریں اس دُنیا میں ختم ہو جاتی ہیں مگر یہ نہر سمندر پار ہی نہیں جاتی بلکہ موت پار بھی جاتی ہے اور کبھی کافوری شکل میں ظاہر ہوتی ہے اور کبھی زنجبیلی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔ ....آخر...........کی نہر ہی جیتے گی۔

(سیر روحانی صفحہ 677 تا 704)

مادی نظاروں کے پس پردہ بے شمار علوم و معارف تک رسائی کا سفر ہی ''سیر روحانی'' ہے۔ جس میں ایک خاص کیفیت وارد ہوئی اور حضرت مصلح موعود پکار اُٹھے:۔

میں نے پالیا۔ میں نے پالیا

اس واقعہ کو حضرت مصلح موعود نے سلسلہ تقاریر کے آغاز میں تمام مادی نظاروں میں غور و فکر کو مع نتائج کے حسب ذیل الفاظ میں بیان فرمایا ہے:۔

'' سب عجائبات جو سفر میں مَیں نے دیکھے تھے میری آنکھوں کے سامنے سے گزر گئے، دہلی کا یہ وسیع نظارہ جو میری آنکھوں کے سامنے تھا میری آنکھوں کے سامنے سے غائب ہو گیا اور آگرہ اور حیدر آباد اور سمندر کے نظارے ایک ایک کر کے سامنے سے گزرنے لگے، آخر وہ سب ایک اور نظارہ کی طرف اشارہ کر کے خود غائب ہو گئے۔ میں اس محویت کے عالم میں کھڑا رہا، کھڑا رہا اور کھڑا رہا اور میرے ساتھی حیران تھے کہ اِس کو کیا ہو گیا؟ یہاں تک کہ مجھے اپنے پیچھے سے اپنی لڑکی کی آواز آئی کہ ابّا جان! دیر ہو گئی ہے میں اس آواز کو سن کر پھر واپس اسی مادی دنیا میں آ گیا، مگر میرا دل اُس وقت رقت انگیز جذبات سے پُر تھا، نہیں وہ خون ہو رہا تھا اور خون کے قطرے اس سے ٹپک رہے تھے مگر اس زخم میں ایک لذت بھی تھی اور وہ غم سرور سے ملا ہوا تھا۔ مَیں نے افسوس سے اس دنیا کو دیکھا اور کہا کہ ''مَیں نے پالیا۔ مَیں نے پالیا''۔ جب مَیں نے کہا ''مَیں نے پالیا۔ مَیں نے پالیا'' تو اُس وقت میری وہی کیفیت تھی جس طرح آج سے دو ہزار سال پہلے گیا کے پاس ایک بانس کے درخت کے نیچے گوتم بدھ کی تھی جب کہ وہ خدا تعالیٰ کا قرب اور اُس کا وصال حاصل کرنے کے لئے بیٹھا اور وہ بیٹھا رہا اور بیٹھا رہا یہاں تک کہ بدھ مذہب کی روایات میں لکھا ہے کہ بانس کا درخت اُس کے نیچے سے نکلا اور اُس کے سر کے پار ہو گیا، مگر محویت کی وجہ سے اس کو اس کا کچھ پتہ نہ چلا، یہ تو ایک قصہ ہے جو بعد میں لوگوں نے بنالیا۔ اصل بات یہ ہے کہ بدھ ایک بانس کے درخت کے نیچے بیٹھا اور وہ دنیا کے راز کو سوچنے لگا یہاں تک کہ خدا نے اُس پر یہ راز کھول دیا۔ تب گوتم بدھ نے یکدم اپنی آنکھیں کھولیں اور کہا ''مَیں نے پالیا۔ مَیں نے پالیا''۔ میری کیفیت بھی اُس وقت یہی تھی۔ جب میں اس مادی دنیا کی طرف واپس لوٹا تو بے اختیار مَیں نے کہا

میں نے پالیا۔ میں نے پالیا

اُس وقت میرے پیچھے میری لڑکی امۃ القیوم بیگم چلی آ رہی تھی اُس نے کہا، ابا جان! آپ نے کیا پالیا؟ میں نے کہا، میں نے بہت کچھ پالیا مگر مَیں اِس وقت تم کو نہیں بتا سکتا، اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو مَیں جلسہ سالانہ پر بتاؤں گا کہ مَیں نے کیا پایا؟ اُس وقت تم بھی سُن لینا، سو آج میں آپ لوگوں کو بتاتا ہوں کہ مَیں نے وہاں کیا پایا اور وہ کیا تھا جسے میری اندرونی آنکھ نے دیکھا۔''

(سیر روحانی ص 5)

سیر روحانی کا ہر حصہ انتہائی وجد آفریں ہے مگر ''نوبت خانوں'' کی تفصیل میں ایک مرحلہ ایسا بھی آیا کہ تمام حاضرین و سامعین جلسہ سالانہ پر اجتماعی کیف طاری ہو گیا۔ آج بھی جب اس خاص حصّہ تقریر کو تحریری صورت میں پڑھتے ہیں تو قلب و روح ایک خاص روحانی سیر میں داخل ہو جاتے ہیں۔ حضور نے دُنیاوی نوبت خانوں یا طبل جنگ کی آواز کے بعد دینی نوبت خانے کے طور پر نداء کا ذکر فرمایا ہے۔ دنیوی نوبت خانے سپاہیوں کو جنگی جنون میں مبتلا کر دیتے ہیں مگر دینی نوبت خانے کی صدا جنون و وحشت کی حالتوں کو سرد کر کے روحانی کیف وارد کر دیتی ہے۔ روزانہ پانچ دفعہ دینی نوبت خانے کی بلند آواز گویا خدائی دیدار کی دعوت عام ہے۔ اس کے ساتھ ہی فلاح و کامیابی کی بشارت و ضمانت ہے۔ اسی سے ایک بہت بڑا انقلاب دنیا میں برپا ہوا۔ قیصر و کسریٰ کی حکومتیں نابود ہوئیں اور خدائے واحد کی حکومت زمین پر قائم ہو گئی۔ آج پھر ضرورت ہے کہ قرونِ اولیٰ کی اسی روح، عزم اور جذبات کے ساتھ اُٹھیں اور دُنیا و آخرت میں حقیقی عزت کا سامان کر لیں۔ حضور نے فرمایا:۔

''اب خدا کی نوبت جوش میں آئی ہے۔ اور تم کو، ہاں تم کو، ہاں تم کو، خدا تعالیٰ نے پھر اس نوبت خانہ کی ضرب سپرد کی ہے۔ اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو!!! ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دُنیا کے کان پھٹ جائیں۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اُٹھیں تا کہ تمہاری دردناک آوازیں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے شہادتِ توحید کی وجہ سے خدا تعالیٰ زمین پر آ جائے اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے۔ اسی غرض کے لئے میں نے تحریک جدید کو جاری کیا ہے اور اسی غرض کے لئے میں تمہیں وقف کی تعلیم دیتا ہوں۔ سیدھے آؤ اور خدا کے سپاہیوں میں داخل ہو جاؤ۔..........پس میری سنو! اور میری بات کے پیچھے چلو کہ مَیں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ خدا کہہ رہا ہے۔ میری آواز نہیں مَیں خدا کی آواز تم کو پہنچا رہا ہوں۔ تم میری مانو! خدا تمہارے ساتھ ہو! خدا تمہارے ساتھ ہو! خدا تمہارے ساتھ ہو اور تم دُنیا میں بھی عزت پاؤ اور آخرت میں بھی عزت پاؤ''

فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ نے احباب جماعت کی خواہش اور طلب پر حقائق و معارف سے پُر اور وجد آفریں تقاریر کے سلسلہ ''سیر روحانی'' کو اب یکجائی صورت میں شائع کیا ہے۔ کتاب کے آخر میں شامل قریباً چالیس نادر تصاویر اور ان کے تعارف سے توجہ اور انہماک سے مطالعہ کرنے والا خود ''روحانی سیر'' کرنے لگتا ہے اور ایک ایک کر کے تمام علمی و روحانی نظارے صفحہ ذہن و روح پر ابھرنے لگتے ہیں۔

☆......☆......☆

آسمان کی سات تہیں ۔ ہر تہہ کا ایک خاص کام ہے

کائنات کے متعلق قرآنی آیات میں بتائی گئی ایک حقیقت یہ ہے کہ آسمان سات تہوں سے بنایا گیا:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے وہ سب کا سب پیدا کیا جو زمین میں ہے پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور اسے سات آسمانوں کی صورت میں متوازن کر دیا اور وہ ہر چیز کا دائمی علم رکھنے والا ہے۔ (البقرۃ:30)

پھر فرماتا ہے:۔

’’پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں دھواں تھا اور اس نے اس سے اور زمین سے کہا کہ تم دونوں خوشی سے یا مجبوراً چلے آؤ۔ ان دونوں نے کہا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں بس اس نے ان کو دو زمانوں میں سات آسمانوں کی صورت میں تقسیم کر دیا اور ہر آسمان کے قوانین اس میں وحی کئے۔ (حٰمٓ السجدۃ: 13,12)

زمین پر زندگی کے لئے ضروری ساری صفات موجود ہیں۔ ان میں سے ایک زمین کی فضا بھی ہے جو زندہ اجسام کے لئے ایک حفاظتی ڈھال کا کام کرتی ہے۔ آج یہ ایک مانی ہوئی حقیقت ہے کہ زمین کی فضا ایک دوسرے کے اوپر دھری مختلف تہوں سے مل کر بنی ہے اور جیسا کہ قرآن میں بیان کیا گیا زمین کی فضا سات تہوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ یقینی طور پر قرآن کے معجزوں میں سے ایک معجزہ ہے۔

لفظ ’’سماوات‘‘ قرآن حکیم کی کئی آیات میں زمین کے اوپر کے آسمان بلکہ ساری کائنات کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ لفظ کے اس معنی کو سامنے رکھتے ہوئے پتا چلتا ہے کہ زمین کا آسمان یا اس کی فضا سات تہوں (Layers) سے مل کر بنی ہے۔

درحقیقت آج یہ معلوم ہو گیا ہے کہ زمین کی فضا ایک دوسرے کے اوپر دھری مختلف تہوں پر مشتمل ہے۔ مزید برآں جیسا کہ قرآن میں بتایا گیا یہ فضا سات تہوں پر مشتمل ہے۔ ایک سائنسی ماخذ میں اس مضمون کو ایسے بیان کیا گیا ہے۔

سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ زمین کی فضا کی کئی تہیں ہیں۔ یہ تہیں طبعی خواص مثلاً دباؤ (Pressure) اور گیسوں کی اقسام کی بنا پر ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔ فضا کی تہوں میں زمین سے قریب ترین تہہ ٹروپو سفیئر (Troposphere) کہلاتی ہے۔ یہ فضا کی تقریباً نوے فیصد کمیت رکھتی ہے۔ ٹروپوسفیئر کے اوپر کی تہہ کا نام اسٹریٹوسفیئر (Stratosphere) ہے۔ اوزون کی تہہ اسٹریٹوسفیئر کا حصہ ہوتی ہے جہاں بالائی بنفشی شعاعوں کا انجذاب ہوتا ہے۔ اسٹریٹوسفیئر کے اوپر کی تہہ میزوسفیئر (Mesosphere) کہلاتی ہے۔ میزو سفیئر کے اوپر تھرمو سفیئر (Thermosphere) ہوتی ہے۔ تھرموسفیئر کے اندر آیونا ئزڈ گیسیں ایک تہہ بناتی ہیں جسے آیونوسفیئر (Ionosphere) کہا جاتا ہے۔ زمین کی فضا کا سب سے بیرونی حصہ 480 کلومیٹر سے 960 کلومیٹر تک ہوتا ہے اور یہ حصہ ایگزوسفیئر کہلاتا ہے۔

چودہ صدیاں پہلے جب آسمان کو ایک واحد شے سمجھا جاتا تھا۔ قرآن نے معجزاتی طور پر بتایا کہ آسمان تہوں پر مشتمل ہے مزید یہ کہ سات تہوں پر جدید سائنس کی بدولت حال ہی میں دریافت ہوا کہ زمین کی فضا حقیقتاً ’’سات‘‘ تہوں سے مل کر بنی ہے۔

اگر ہم درج بالا سائنسی ماخذ میں بیان کی گئی ان تہوں کی تعداد گنیں تو معلوم ہوگا کہ زمین کی فضا درحقیقت سات تہوں سے مل کر بنی ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان کردہ آیت کے ترجمے سے پتا چلا:

1۔ ٹروپوسفیئر (Troposphere)
2۔ سٹرے ٹوسفیئر (Stratosphere)
3۔ اوزونوسفیئر (Ozonosphere)
4۔ میزوسفیئر (Mesosphere)
5۔ تھرموسفیئر (Thermosphere)
6۔ آیونوسفیئر (Ionosphere)
7۔ ایگزوسفیئر (Exosphere)

اس موضوع کے بارے میں ایک اور اہم معجزہ سورۃ حٰم سجدہ کی آیت نمبر 13 میں کچھ اس طرح بیان کیا گیا ہے۔ اور ہر آسمان کے قوانین اس میں وحی کئے دوسرے الفاظ میں خدا بیان کرتا ہے کہ اس نے ہر آسمان کو اس کی اپنی ڈیوٹی پر مامور کر دیا ہے۔ یقینی طور پر ان تہوں میں سے ہر ایک پر انسان اور زمین پر موجود دوسری حیات کے فائدے کے لئے انتہائی ضروری ذمہ داریاں ہیں۔ ہر ایک تہہ کا اپنا خاص کام ہوتا ہے جس میں بارش کے بنانے سے لے کر نقصان دہ شعاعوں سے بچانے تک اور ریڈیائی لہروں کے زمین کی جانب انعکاس کے ذریعے واپس موڑنے سے لے کر شہاب ثاقب سے بچانے تک کے کام شامل ہیں۔

مثال کے طور پر ان کاموں میں سے ایک کام ایک سائنسی مضمون میں ایسے بیان ہوا ہے۔

زمین کی فضا کی سات تہیں ہیں۔ ان میں سب سے نچلی تہہ ٹروپوسفیئر (Troposphere) کہلاتی ہے۔ بارش، برف اور ہوائیں صرف ٹروپو سفیئر میں بنتی ہیں۔

یہ ایک بڑا معجزہ ہے کہ وہ حقائق جنہیں بیسویں صدی کی ٹیکنالوجی کی مدد کے بغیر دریافت نہیں کیا جا سکتا تھا انہیں 1400 سال پہلے قرآن نے واضح کر دیا تھا۔

(بقیہ صفحہ 4)

سال سے شروع ہو چکی ہے۔ اور حضرت مصلح موعود کی متضرعانہ دعاؤں نے بھی عرش پر دھوم مچا رکھی ہے۔ خدا دن وہ جلد لائے کہ وہ برصغیر جو ہزار سال تک محمد مصطفیٰ ﷺ کے غلاموں کا گہوارہ بنا رہا۔ پھر سے شہ لولاک کے قدموں میں آ جائے اور صلح، آشتی اور محبت و خلوص پھیلانے کا مرکز ثابت ہو، سب ایک ہوں اور نیک ہوں۔

آخر میں مجھے سیدنا حضرت مصلح موعود کے اس زندہ جاوید پیغام کا ایک حصہ سپرد قرطاس کرنا ہے جو حضور نے 5 / اپریل 1946ء کو متحدہ ہندوستان میں پارلیمنٹری مشن کی آمد کے موقع پر سپرد قلم فرمایا اور الفضل 6 / اپریل 1946ء کے صفحہ 1 تا 7 میں اشاعت پذیر ہوا۔ یہ پیغام ہی نہیں ایک ایسا آسمانی نسخہ کیمیا ہے جس سے ہندوستان ہی نہیں پوری دنیا حقیقی معنوں میں پاکستان بننے والی ہے۔

میں مسلمانوں کے نمائندوں کو یہ مشورہ دیتا ہوں کہ ہندوستان ہمارا بھی اسی طرح ہے جس طرح ہندوؤں کا ہمیں بعض زیادتی کرنے والوں کی وجہ سے اپنے ملک کو کمزور کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ اس ملک کی عظمت کے قیام میں ہمارا بہت کچھ حصہ ہے۔ ہندوستان کی خدمت ہندوؤں نے تو انگریزی زمانہ میں انگریزوں کی مدد سے کی ہے لیکن ہم نے اس ملک کی ترقی کے لئے آٹھ سو سال تک کوشش کی ہے۔ پشاور سے لے کر منی پور تک اور ہمالیہ سے لے کر مدراس تک ان محبان وطن کی لاشیں ملتی ہیں جنہوں نے اس ملک کی ترقی کے لئے اپنی عمریں خرچ کر دی تھیں۔ ہر علاقہ میں اسلامی آثار پائے جاتے ہیں۔ کیا ہم ان سب کو خیر باد کہہ دیں گے کیا ان کے باوجود ہم ہندوستان کو ہندوؤں کا کہہ سکتے ہیں۔ یقیناً ہندوستان ہندوؤں سے ہمارا زیادہ ہے۔ قدیم آریہ ورت کے نشانوں سے بہت زیادہ اسلامی آثار اس ملک میں ملتے ہیں۔ اس ملک کے مالیہ کا نظام، اس ملک کا پنچائتی نظام، اس ملک کے ذرائع آمدورفت سب ہی تو اسلامی حکومتوں کے آثار میں سے ہیں۔ پھر ہم اسے غیر کیونکر کہہ سکتے ہیں۔ کیا سپین میں سے نکل جانے کی وجہ سے ہم اسے بھول گئے ہیں ہم یقیناً اسے نہیں بھولے۔ ہم یقیناً ایک دفعہ پھر سپین کو لیں گے۔ اسی طرح ہم ہندوستان کو نہیں چھوڑ سکتے۔ یہ ملک ہمارا ہندوؤں سے زیادہ ہے۔ ہماری سستی اور غفلت سے عارضی طور پر یہ ملک ہمارے ہاتھ سے گیا ہے۔ ہماری تلواریں جس مقام پر جا کر کند ہو گئیں۔ وہاں سے ہماری زبانوں کا حملہ شروع ہوگا۔ اور ...... کے خوبصورت اصول کو پیش کر کے ہم اپنے ہندو بھائیوں کو خود اپنا جزو بنا لیں گے مگر اس کے لئے ہمیں راستہ کو کھلا رکھنا چاہئے۔ ہمیں ہرگز وہ باتیں قبول نہیں کرنی چاہئیں جن میں ......اور............کی موت ہو۔ مگر ہمیں وہ طریق بھی اختیار نہیں کرنا چاہئے جس سے ہندوستان میں ......کی حیات کا دروازہ بند ہو جائے۔ میرا یقین ہے کہ ہم ایک ایسا منصفانہ طریق اختیار کر سکتے ہیں۔ صرف ہمیں اپنے جذبات کو قابو میں رکھنا چاہئے۔ ...... نے انصاف اور اخلاق پر سیاسیات کی بنیاد رکھ کر سیاست کی سطح کو بہت اونچا کر دیا ہے۔ کیا ہم اس سطح پر کھڑے ہو کر صلح اور محبت کی ایک دائمی بنیاد نہیں قائم کر سکتے۔ کیا ہم کچھ دیر کے لئے جذباتی نعروں کی دنیا سے الگ ہو کر حقیقت کی دنیا میں قدم نہیں رکھ سکتے تا ہماری دنیا بھی درست ہو جائے اور دوسروں کی دنیا بھی درست ہو جائے۔

میں مسلمانوں سے یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ یہ وقت اتحاد کا ہے جس طرح بھی ہو اپنے اختلافات کو مٹا کر مسلمانوں کی اکثریت کی تائید کریں اور اکثریت اپنے لیڈر کا ساتھ دے اس وقت تک کہ یہ معلوم ہو کہ اب کوئی صورت سمجھوتہ کی باقی نہیں رہی اور اب آزادانہ رائے دینے کا وقت آ گیا ہے۔ مگر اس معاملہ میں جلدی نہ کی جائے تا کامیابی کے قریب پہنچ کر ناکامی کی صورت نہ پیدا ہو جائے۔‘‘

قائم ہو پھر سے حکم محمدؐ جہان میں
ضائع نہ ہو تمہاری یہ محنت خدا کرے
بطحاء کی وادیوں سے جو نکلا تھا آفتاب
بڑھتا رہے وہ نور نبوت خدا کرے

ماں باپ سے حسن سلوک

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ہر انسان کا فرض ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرے اور ان کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہ کرے۔ مجھے افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بہت سے نوجوان ایسے دکھائی دیتے ہیں جو اپنے ماں باپ کا مناسب احترام نہیں کرتے اور نہ ان کے حقوق کا خیال رکھتے ہیں بلکہ اولاد میں سے کسی کو اگر کوئی اچھا عہدہ مل جائے تو وہ اپنے غریب والدین سے ملنے میں بھی شرم محسوس کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود سنایا کرتے تھے کہ کسی ہندو نے بڑی تکلیف برداشت کر کے اپنے لڑکے کو بی، اے یا ایم، اے کرایا اور اس ڈگری کو حاصل کرنے کے بعد وہ ڈپٹی ہو گیا۔ آج کل ڈپٹی ہونا کوئی بڑا اعزاز نہیں سمجھا جاتا۔ لیکن پہلے وقتوں میں ڈپٹی ہونا بھی بڑی بات تھی۔ اس کے باپ کو خیال آیا کہ میرا لڑکا ڈپٹی ہو گیا ہے۔ میں بھی اس سے مل آؤں۔ چنانچہ جس وقت وہ ہندو اپنے بیٹے کو ملنے کے لئے مجلس میں پہنچا تو اس وقت اس کے پاس وکیل اور بیرسٹر وغیرہ بیٹھے ہوئے تھے۔ یہ بھی اپنی غلیظ دھوتی کے ساتھ ایک طرف بیٹھ گیا۔ باتیں ہوتی رہیں کسی شخص کو اس غلیظ آدمی کا بیٹھنا برا محسوس ہوا اور اس نے پوچھا کہ ہماری مجلس میں یہ کون آ بیٹھا ہے۔ ڈپٹی صاحب اس کی یہ بات سن کر کچھ جھینپ سے گئے اور شرمندگی سے بچنے کے لئے کہنے لگے یہ ہمارے ٹہلیا ہیں۔ باپ اپنے بیٹے کی یہ بات سن کر غصے کے ساتھ جل گیا۔ اور اپنی چادر سنبھالتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا۔ اور کہنے لگا جناب میں ان کا ٹہلیا نہیں ان کی ماں کا ٹہلیا ہوں۔ ساتھ والوں کو جب معلوم ہوا کہ یہ ڈپٹی صاحب کے والد ہیں تو انہوں نے اس کو بہت لعن طعن کی اور کہا کہ اگر آپ ہمیں بتاتے تو ہم ان کی مناسب تعظیم و تکریم کرتے اور ادب کے ساتھ ان کو بٹھاتے۔ بہرحال اس قسم کے نظارے روزانہ دیکھنے میں آتے ہیں کہ لوگ رشتہ داروں کے ساتھ ملنے سے جی چراتے ہیں تا کہ ان کی اعلیٰ پوزیشن میں کوئی کمی واقع نہ ہو جائے۔ گویا ماں باپ کا نام روشن کرنا تو الگ رہا ان کے نام کو بٹہ لگانے والے ہو جاتے ہیں۔

(تفسیر کبیر جلد ہفتم ص 593)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **43108** میں عبیداللہ اکبر ولد عبدالغفار قوم جاٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبیداللہ اکبر گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار ولد مہر الدین لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

مسل نمبر **43109** میں امتہ النصیر زوجہ عبدالغفار قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی تقریباً -/24018روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ النصیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد کاہلوں وصیت نمبر 10163 گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

مسل نمبر **43110** میں یاسمین نصیر زوجہ نصیر احمد قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000روپے۔2۔طلائی زیور 4 تولہ مالیت اندازاً -/30000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ یاسمین نصیر گواہ شد نمبر 1 نوید شہزاد وصیت نمبر 32369 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **43111** میں ناظرہ سلطانہ بنت اسلام احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/5495 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناظرہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری خلیل احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 احمد محمود ولد حمید احمد دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **43112** میں جویریہ صدیق بنت رانا محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپور سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ جویریہ صدیق گواہ شد نمبر 1 معین الدین ولد غلام محی الدین لاہور گواہ شد نمبر 2 رانا خضر حیات ولد حسن دین لاہور

مسل نمبر **43113** میں امتہ الودود زوجہ رانا عبدالغفار خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 285/EB ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول -/800 روپے۔2۔طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/38000 روپے۔3۔زیورات چاندی 250 گرام مالیتی -/4000روپے۔4۔سلائی مشین مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الودود گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30665 گواہ شد نمبر 2 عبدالجبار تبسم ولد عبدالغفار خان

مسل نمبر **43114** میں عقیلہ رؤف بنت عبدالرؤف حامد قوم مغل پیشہ نرسنگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عقیلہ رؤف گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر کرنل محمد عبدالخالق فضل عمر ہسپتال ربوہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سید حمید اللہ نصرت پاشا فضل عمر ہسپتال ربوہ

مسل نمبر **43115** میں حمیدہ بیگم زوجہ محمد ابراہیم قوم جٹ بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 563 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دو بالیاں مالیتی -/2000 روپے۔2۔زمین زرعی 3 کنال 12 مرلے واقع چک 563 گ۔ب مالیتی -/500000روپے۔3۔بینک بیلنس -/30000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم جاوید ولد ناصر احمد چک 563 گ۔ب گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد شہاب دین چک 565 گ۔ب

مسل نمبر **43116** میں لیاقت علی ولد سکندر حیات قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لیاقت علی گواہ شد نمبر 1 رائے غلام احمد فرخ ولد رائے محمد شفیع عنایت پور بھٹیاں گواہ شد نمبر 2 خالد محمود مجید ولد مجید احمد مربی سلسلہ عنایت پور بھٹیاں

مسل نمبر **43117** میں محمود احمد کشمیری ولد لعل دین قوم گجر پیشہ معلم وقف جدید عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3800روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد کشمیری گواہ شد نمبر 1 احمد خان منگلا وصیت نمبر 20446 گواہ شد نمبر 2 فرید احمد طاہر ولد ڈاکٹر رشید احمد سلیم مرحوم بیوت الحمد ربوہ

مسل نمبر **43118** میں طاہر سلیمان ولد محمد اسماعیل قوم کھوکھر پیشہ معلم وقف جدید عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگر پارکر ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ 5 مرلہ واقع کوٹ وساوا نزد ربوہ مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ ......روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر سلیمان گواہ شد نمبر 1 سردار بخش ولد اللہ یار مٹھی سندھ گواہ شد نمبر 2 رانا منیر احمد وصیت نمبر 25192

مسل نمبر **43119** میں مبارز محمود ولد شیخ خالد محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارز محمود گواہ شد نمبر 1 عطاربی وصیت نمبر 29284 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود وصیت نمبر 30758

مسل نمبر **43120** میں احتشام احمد ولد رشید احمد راشد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احتشام احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد راشد ولد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد عدنان ولد عبدالغفار جاوید دارالعلوم غربی ثناء ربوہ

مسل نمبر **43121** میں راشد محمود ولد لیاقت علی قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3220روپے ماہوار بصورت کارکن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد محمود راشد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد امتیاز وصیت نمبر 27471 گواہ شد نمبر 2 وقار جاوید وصیت نمبر 33147

مسل نمبر **43122** میں ذیشان محمود ولد چوہدری محمود احمد مرحوم

قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان محمود گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد انصر وصیت نمبر 30851

مسل نمبر **43123** میں منور احمد وینس ولد عبدالحمید وینس قوم وینس پیشہ خادم البیت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی سوا دو کنال واقع کوٹلے والا ملتان مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت خادم البیت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد وینس گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد کشور وصیت نمبر 29855 گواہ شد نمبر 2 صادق علی وصیت نمبر 30905

مسل نمبر **43124** میں طارق جاوید ولد رشید احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ ہمراہ والد صاحب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق جاوید گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ناصر وصیت نمبر 28602 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد رشید احمد۔احمد آباد سانگرہ

مسل نمبر **43125** میں مسرت بیگم زوجہ بلال احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/3-L موڑ احمد پور سیال ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسرت بیگم گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد ولد محمد احمد چک نمبر 10/3-L گواہ شد نمبر 2 رانا ارشد محمود معلم سلسلہ ولد رانا شکر اللہ خاں چک نمبر 10/3-L

مسل نمبر **43126** میں عبدالمناف ولد محمد احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/3-L احمد پور روڈ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمناف گواہ شد نمبر 1 ادریس محمد اسحاق ولد محمد ابراہیم چک نمبر 10/-3-L گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد احمد چک نمبر 10/3-L

مسل نمبر **43127** میں نصیر احمد وڑائچ ولد چوہدری نذیر احمد قوم وڑائچ پیشہ مربی سلسلہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین قائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ کھلول کھوسہ ولد کمال خان کھلول کھوسہ ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد بابر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28488

مسل نمبر **43128** میں رانا محمد افتخار خان ولد رانا چراغ دین قوم راجپوت پیشہ ایڈووکیٹ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین تقریباً 42 کنال واقع چک نمبر 294 رگ۔ب مالیتی اندازاً -/840000 روپے۔ 2۔ مرغی خانہ واقع 294 رگ۔ب برقبہ 3-10 کنال -/200000 روپے اندازاً مالیتی کا 1/4 حصہ۔3۔نقد رقم -/450000 روپے۔4۔کار شیراڈ مالیتی اندازاً -/125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا محمد افتخار خان گواہ شد نمبر 1 رانا وقاص احمد ولد رانا محمد افتخار کراچی گواہ شد نمبر 2 رانا خالد پرویز ولد رانا چراغ دین کراچی

مسل نمبر **43129** میں راشدہ شاہین زوجہ رانا محمد افتخار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کیش رقم -/450000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔3۔طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ شاہین گواہ شد نمبر 1 رانا محمد افتخار خاں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا وقاص احمد ولد رانا محمد افتخار خاں

مسل نمبر **43130** میں رانا وقاص احمد ولد رانا محمد افتخار خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد افتخار خاں والد موصی گواہ شد نمبر 2 رانا خالد پرویز ولد رانا چراغ دین کراچی

مسل نمبر **43131** میں امتہ الرافع بنت رانا محمد افتخار خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرافع گواہ شد نمبر 1 رانا محمد افتخار خاں والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا وقاص احمد ولد رانا محمد افتخار خاں

مسل نمبر **43132** میں امتہ الکافع بنت رانا محمد افتخار خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الکافع گواہ شد نمبر 1 رانا وقاص احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 رانا افتخار احمد خاں والد موصیہ

مسل نمبر **43133** میں منیب محمود ولد طاہر محمود قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیب محمود گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود وصیت نمبر 24527 گواہ شد نمبر 2 اشرف نواز وصیت نمبر 27687

مسل نمبر **43134** میں مبشر احمد ولد چوہدری محمد شریف قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1800000 روپے۔ 2۔ زرعی و پولٹری فارم (گھارو) اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کے 1/3 حصہ کا مالک ہوں۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد مبشر احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 انور علی ولد برکت علی کراچی

مسل نمبر **43135** میں راشدہ مبشر زوجہ مبشر احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر .... بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 10 تولہ مالیتی -/82000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انور علی ولد چوہدری برکت علی کراچی

مسل نمبر **43136** میں علی اختر طارق ولد صلاح الدین محمد طارق قوم کہوٹ قریش پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 2001ء ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علی اختر کہوٹ گواہ شد نمبر 1 ارشد احمد محمود وصیت نمبر 25546 گواہ شد نمبر 2 رانا شفیق احمد ولد رانا محمد رفیق دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **43137** میں پاکیزہ عندلیب زوجہ ڈاکٹر عبدالقدوس سندھو قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات مالیتی -/56000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پاکیزہ عندلیب گواہ شد نمبر 1 معین الدین وصیت نمبر 16706 گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد وصیت نمبر 35826

مسل نمبر **43138** میں رابعہ وحید بنت عبدالوحید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد نمبر 1 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 گرام مالیتی اندازاً -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ وحید گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاء الرحمٰن محمود ولد چوہدری محمد طفیل دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **43139** میں کرن ناز بنت میاں عبدالحئی قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی سیٹ 26 گرام مالیتی -/21500 روپے۔ 2۔ طلائی انگوٹھی ایک عدد لونگ ایک عدد مالیتی -/6200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کرن ناز گواہ شد نمبر 1 عامر احمد ولد نصیر احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 24527

مسل نمبر **43140** میں مبارک احمد خالد ولد عطاء الرحمٰن قریشی قوم قریشی پیشہ ڈاکٹر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد خالد گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد مبارک احمد خالد کراچی گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد مبارک احمد خالد کراچی

مسل نمبر **43141** میں مرزا عبدالکریم احمد ولد صاحبزادہ مرزا نعیم احمد مرحوم قوم مغل پیشہ ملازمت/زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 52 ایکڑ واقع ناصر آباد کنری۔ باغ برقبہ 13 ایکڑ واقع ناصر آباد کنری مالیتی -/6222500 روپے۔ 2۔ رہائشی گھر دارالصدر (حلقہ بیت المبارک) برقبہ 2 کنال مالیتی -/3000000 روپے ترکہ والد محترم جس میں خاکسار سمیت 3 بھائی اور والدہ محترمہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/130000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا عبدالکریم احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا فہیم احمد ولد مرزا نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالصمد احمد ولد مرزا رفیع احمد صاحب ربوہ

مسل نمبر **43142** میں محی الدین غالب احمد ولد علیم الدین قوم سنگھے جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محی الدین غالب گواہ شد نمبر 1 افضل احمد ولد مرزا عبدالغفور دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر **43143** میں عاطف عزیز ولد عزیز احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف عزیز گواہ شد نمبر 1 افضل احمد ولد مرزا عبدالغفور دارالصدر شمالی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر **43144** میں محمد اقبال ولد چوہدری محمد احمد عطاء قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد چوہدری منظور حسین دارالصدر غربی قمر ربوہ

مسل نمبر **43145** میں فاخرہ طیبہ بنت شمشاد علی باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاخرہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ مجیب ولد سید مبارک احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ثاقب وصیت نمبر 31827

مسل نمبر **43146** میں سمیرا نصر بنت نصر اللہ بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا نصر گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ولد نذیر احمد رحمٰن کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف بٹ ولد امام دین رحمٰن کالونی ربوہ

مسل نمبر **43147** میں شہزاد کاشف ولد برکت اللہ قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد کاشف گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد طاہر ولد رشید احمد دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **43148** میں شفیق احمد بجہ ولد نصیر احمد بجہ مرحوم قوم جٹ پیشہ مربی سلسلہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 2 ایکڑ واقع گھنوکے ججہ سیالکوٹ مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ پلاٹ دس مرلہ واقع وڑائچ ٹاؤن ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3740 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد بجہ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد غلام قادر مرحوم بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 حافظ رضوان احمد ولد رانا محمود احمد بیوت الحمد ربوہ

مسل نمبر **43149** میں محمد اشفاق ولد محمد بخش قوم سندھو جٹ پیشہ الیکٹریشن عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 4 مرلہ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی -/350000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع طاہر آباد شرقی جس میں والدین، 2 بھائی، 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشفاق گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ وصیت نمبر 21195 گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد قمر ولد حکیم طالب حسین ربوہ

مسل نمبر **43150** میں مختاراں بی بی زوجہ چوہدری نذیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1970ء ساکن نورے والی رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 5 تولہ مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ 32 روپے 25 پیسے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مختاراں بی بی گواہ شد نمبر 1 نعم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد خادم حسین

مسل نمبر **43151** میں نعمان احمد ولد طاہر احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کالونی رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں

گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد گواہ شدنمبر 1 محمداحمد شاہد ولد عطاءمحمد خان نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 2 داؤد احمد ولد چوہدری منیر احمد رحیم یارخان

مسل نمبر 43152 میں نورین اشفاق بنت اشفاق احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کالونی رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نورین اشفاق گواہ شدنمبر 1 محمداحمد شاہد ولد عطاء محمد نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 2 داؤد احمد ولد چوہدری منیر احمد رحیم یارخان

مسل نمبر 43153 میں عبدالشفیق ولد عبداللطیف مرحوم قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن خانپور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 9 مرلے مالیتی -/700000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالشفیق گواہ شدنمبر 1 محمداحمد شاہد ولد عطاءمحمد نصرت آباد ربوہ گواہ شدنمبر 2 عرفان احمدابڑو مربی سلسلہ وصیت نمبر 30656

مسل نمبر 43154 میں شہناز شفیق زوجہ عبدالشفیق قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن خانپور ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 8 تولہ۔ 2۔ حق مہر وصول شد -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز شفیق گواہ شدنمبر 1 محمداحمد شاہد نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمدابڑو مربی سلسلہ وصیت نمبر 30656

مسل نمبر 43155 میں شمشاد کوثر زوجہ جاوید اقبال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورے والی رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/36000 روپے بصورت حق مہر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمشاد کوثر گواہ شدنمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شدنمبر 2 نذیر احمد ولد اللہ دار نورے والی

مسل نمبر 43156 میں چوہدری غلام حسن باجوہ ولد ثناء اللہ باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 84 سال بیعت 1953ء ساکن 24/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے دس ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 24/10-R تقریباً -/225000 فی ایکڑ۔ 2۔ ساڑھے بارہ ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 26/10-R تقریباً -/200000 فی ایکڑ۔ 3۔ 50 ایکڑ بارانی رقبہ واقع ضلع لیہ مالیتی -/25000 فی ایکڑ۔اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری غلام حسن باجوہ گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 محمد نواز وصیت نمبر 23185

مسل نمبر 43157 میں سعید احمد ثاقب ولد نذیر احمد قوم ارائیں پیشہ کاروبار میڈیکل ہال عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد ثاقب گواہ شدنمبر 1 چوہدری نذیر احمد ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ولد نذیر احمد چک نمبر 170/10-R

مسل نمبر 43158 میں غلام نبی ولد رحمت علی قوم ارائیں پیشہ کاشتکاری عمر 91 سال بیعت 1944ء ساکن دواکھڑی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ایک ایکڑ پانچ کنال مالیتی تقریباً -/160000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین جوبیٹیوں کے نام کرچکا ہوں تقریباً مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام نبی گواہ شدنمبر 1 عطاء البصیر محمود مربی سلسلہ ولد محمود احمد چک نمبر 94/ج۔ب گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام ولد بشیر احمد چک نمبر 94/ج۔ب

مسل نمبر 43159 میں مرزا سلطان احمد ولد نور حسین قوم مغل پیشہ کاشتکاری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 16 کنال 10 مرلہ واقع ملہو کے مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ 7 مرلہ مکان واقع ملہو کے مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ 3 مرلہ حویلی واقع ملہو کے مالیتی -/15000 روپے۔ 4۔ بھینس 2 عدد مالیتی -/35000 روپے۔ 5۔ پیٹر انجن مالیتی -/15000 روپے۔ 6۔ نقد رقم -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا سلطان احمد گواہ شدنمبر 1 احسن فاروق گوندل ولد ظفر اللہ خاں معلم سلسلہ گواہ شدنمبر 2 مرزا آصف جاوید ولد غلام حسین ملہو کے

مسل نمبر 43160 میں مرزا نصیر احمد ولد غلام رسول قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 2 کنال واقع ملہو کے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ رہائشی پلاٹ 3 مرلہ واقع تلونڈی بھنڈراں مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان واقع ملہو کے مالیتی -/35000 روپے۔ 4۔ اوزار کارپینٹر مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل معلم سلسلہ ولد ظفر اللہ خاں گواہ شد نمبر 2 غلام حسین ولد سید احمد ملہو کے

مسل نمبر 43161 میں عظمت ناہید زوجہ نصیر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/36000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمت ناہید گواہ شدنمبر 1 احسن فاروق گوندل معلم سلسلہ تلونڈی بھنڈراں گواہ شدنمبر 2 مرزا غلام حسین ملہو کے

مسل نمبر 43162 میں مرزا آصف جاوید ولد غلام حسین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2860 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا آصف جاوید گواہ شدنمبر 1 احسن فاروق گوندل معلم سلسلہ گواہ شدنمبر 2 شاہد پرویز ولد غلام حسین ملہو کے

مسل نمبر 43163 میں فاطمہ بی بی زوجہ غلام رسول قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناگرے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ قطعہ زمین مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/1500 اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاطمہ بی بی گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد ولد غلام رسول ناگرے گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد ولد غلام رسول ناگرے

مسل نمبر 43164 میں رشیدہ بیگم زوجہ ناظر حسین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/54000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شدنمبر 1 ناظر حسین خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 43165 میں محمودہ بیگم زوجہ نصیر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھنگالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/27000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔

اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **43166** میں رانا سلیمان احمد ولد رانا نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ زرگر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت زرگری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا سلیمان احمد گواہ شد نمبر 1 رانا نصیر احمد وصیت نمبر 16650 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **43167** میں زاہدہ نصیر بنت رانا نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ نصیر گواہ شد نمبر 1 رانا نصیر احمد وصیت نمبر 16650 گواہ شد نمبر 2 رانا سلیمان احمد ولد رانا نصیر احمد

مسل نمبر **43168** میں صائمہ نصیر بنت رانا نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ نصیر گواہ شد نمبر 1 رانا نصیر احمد وصیت نمبر 16650 گواہ شد نمبر 2 رانا سلیمان احمد ولد رانا نصیر احمد

مسل نمبر **43169** میں امتہ المتین زوجہ ناصر احمد قوم رحمانی پیشہ ٹیچنگ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھنگالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے پانچ تولہ بشمول حق مہر اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **43170** میں خاور محمود ولد ولی اللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خاور محمود گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ منگلا معلم وقف جدید وصیت نمبر 32789 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **43171** میں سعدیہ احمد زوجہ لقمان احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-9-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات بوقت شادی ملے 10 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد قاسم خان ولد محمد خان اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ضیاء محمود ولد نذیر احمد اوکاڑہ

مسل نمبر **43172** میں سمیرا بابر زوجہ بابر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات بوقت شادی ملے 5 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا بابر گواہ شد نمبر 1 محمد قاسم خان اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ضیاء محمود اوکاڑہ

مسل نمبر **43173** میں انیقہ رشید بیوہ ملک رشید احمد مرحوم قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک سٹی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/35000 روپے ترکہ از خاوند 1/8 حصہ از تین دکانیں اندازاً مالیتی -/550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے کرایہ ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ .... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیقہ رشید گواہ شد نمبر 1 محمود مجیب اصغر ولد میاں فضل الرحمٰن مرحوم اٹک سٹی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد منصور ولد چوہدری انور علی مرحوم اٹک سٹی

مسل نمبر **32174** میں امتہ الحفیظ زوجہ محمد شریف درانی قوم درانی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/36000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد درانی وصیت نمبر 35678 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23084

مسل نمبر **43175** میں ممتاز جبیں زوجہ رشید احمد مرحوم قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 520-5 گرام مالیتی -/4030 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 3۔ کاروباری سرمایا -/265000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مرحوم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے ماہوار منافع آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ممتاز جبیں گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد وصیت نمبر 24631 گواہ شد نمبر 2 فخر احمد یعقوب ولد رشید احمد مرحوم

مسل نمبر **43176** میں مسرت صادقہ بنت رشید احمد مرحوم قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی گانی سیٹ 800-20 گرام مالیتی -/15184 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت صادقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشد ارشد وصیت نمبر 24631 گواہ شد نمبر 2 فخر احمد یعقوب ولد رشید احمد مرحوم

مسل نمبر **43177** میں طاہرہ صدیقہ بنت رشید احمد مرحوم قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 800-3 گرام مالیتی -/2775 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد وصیت نمبر 24631 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد رشید احمد مرحوم

مسل نمبر **43178** میں احمد قاسم ولد صالح محمد قوم لڑکا پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد قاسم گواہ شد نمبر 1 ملک نعیم احمد ولد ملک عزیز احمد گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد ولد ملک سربلند خاں دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **43179** میں نائلہ سلطان بنت سلطان احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ سلطان گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد سلطان احمد طاہر آباد شرقی ربوہ

تکمیل حفظ قرآن

مکرم مظفر احمد جاوید صاحب دارالیمن شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم شعیب احمد صاحب نے مورخہ 19 دسمبر 2004ء کو تکمیل حفظ قرآن کی سعادت حاصل کی ہے۔ شعیب احمد صاحب مکرم محمد انور صاحب مرحوم کارکن دفتر امور عامہ کے نواسے اور مکرم خورشید احمد صاحب کے پوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کیلئے مبارک کرے۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 17 مارچ 2005ء کو قبل از نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائیں۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب

مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب مورخہ 15 مارچ 2005ء کو بعمر 87 سال یوکے میں وفات پا گئے۔ مرحوم کے والدین کا خاندان حضرت مسیح موعود سے خاص تعلق تھا۔ آپ 1961ء میں انگلستان آئے اور خلافت ثالثہ کے دور میں جماعت ہیز کے صدر کے طور پر خدمات کی توفیق پائی۔ مرحوم مکرم عبدالمنان شاہد صاحب سابق مربی کراچی اور مکرم مولانا صدرالدین صاحب سابق مربی ایران کے بھائی تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ

مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مسعود احمد دہلوی صاحب 3 مارچ 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ حضرت مولوی شیر علی صاحب کی بھتیجی اور حضرت چوہدری تصدق حسین صاحب کی بیٹی تھیں۔ نہایت نیک، مخلص اور دعا گو خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں رؤیائے صادقہ کی نعمت سے بھی سرفراز فرمایا۔

مکرم چوہدری نذیر احمد اختر صاحب

مکرمہ چوہدری نذیر احمد اختر صاحب مورخہ 21 جنوری 2005ء کو مختصر علالت کے بعد آبی جان آئیوری کوسٹ میں وفات پا گئے۔ مرحوم اپنے بیٹے مکرم باسط احمد صاحب مربی سلسلہ سے ملنے کیلئے آئیوری کوسٹ گئے ہوئے تھے۔ آپ نے 1954ء میں خود بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق پائی۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا اور ربوہ کے نواحی دیہات سے آپ کے ذریعہ بہت سے لوگوں کو احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ نے اپنے محلّہ میں زعیم انصار اللہ اور سیکرٹری اصلاح وارشاد کے طور پر خدمات کی توفیق پائی۔

مکرمہ فضل بی بی صاحبہ

مکرمہ فضل بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسماعیل صاحب 22 جنوری 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کو اپنے خاندان میں سب سے پہلے احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ نہایت نیک، خلافت سے پیار کرنے والی مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ مکرم حبیب احمد صاحب مربی سلسلہ کی والدہ تھیں

مکرمہ مقصودہ بیگم صاحبہ

مکرمہ مقصودہ بیگم صاحبہ 16 نومبر 2004ء کو راولپنڈی میں بقضائے الٰہی وفات پا گئی تھیں۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ متقی مخلص دعا گو اور خدا ترس خاتون تھیں۔ خلافت کے ساتھ ان کا والہانہ لگاؤ تھا اور خلیفہ وقت کی ہر تحریک پر ہمیشہ لبیک کہتی تھیں۔ چندوں میں ہمیشہ باقاعدہ رہیں۔ دعوۃ الی اللہ کے بارہ میں ہمیشہ نئی سے نئی تجویزیں سوچتی رہتیں۔ گھر سے خورونوش کی چیزیں خود اپنے ہاتھوں سے پیس کر محلّہ کی غریب خواتین کے گھر پہنچاتیں۔ اس طرح جماعت کا موقف بیان کرنے میں انہیں آسانی ہو جاتی۔ ان کے بیٹے مکرم اقبال احمد صاحب جماعت یوکے میں اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری کے طور پر خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ

مکرمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب مرحوم 20 فروری 2005ء کو لاہور میں بقضائے الٰہی وفات پا گئی تھیں۔ آپ حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری صاحب مرحوم کی سب سے بڑی بیٹی اور مکرم عطاء المجیب راشد صاحب کی بڑی بہن تھیں۔ اللہ کے فضل سے آپ بہت نیک، ہمدرد اور اعلیٰ خوبیوں کی مالک تھیں۔ آپ نے لاہور میں اپنے حلقہ میں سیکرٹری وصیت اور نائب صدر لجنہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین بیٹے اور آٹھ بیٹیوں سے نوازا جن کی آپ نے اعلیٰ تعلیم و تربیت کی توفیق پائی۔

مکرمہ امۃ القدیر فرحت صاحبہ

مکرمہ امۃ القدیر فرحت صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ ناصر احمد صاحب مرحوم آف کراچی بقضائے الٰہی کراچی میں وفات پا گئی تھیں۔ مرحومہ مکرم مولوی قمر الدین صاحب (مولوی فاضل وصدر اول مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ) کی بیٹی مکرم راجہ مبارک احمد صاحب (صدر حلقہ ویمبلڈن پارک) کی والدہ اور مکرم رفیق حیات صاحب (امیر جماعت یوکے) کی خالہ تھیں۔ آپ 1/5 کی موصیہ تھیں۔ آپ کو تقریباً ساری عمر اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتی کاموں کی توفیق ملتی رہی آپ کی اولاد بھی جماعت کی خدمت کی سعادت پا رہی ہے۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے 6 بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم عبدالسلام خان صاحب

مکرم عبدالسلام خان صاحب 16 دسمبر 2004 کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم کوئٹہ کے قدیم احمدیوں میں سے تھے۔ نہایت مخلص، دیندار ہمدرد اور صابر و شاکر انسان تھے۔ جماعت اور خلافت کے ساتھ تعلق مثالی تھا۔ کافی عرصہ اپنے حلقہ کے صدر بھی رہے، باجماعت نمازوں کے پابند تھے بلکہ آپ کے گھر میں ہی نماز سنٹر تھا۔ مرحوم موصی تھے اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ مرحوم کے دو بیٹے اسیران راہ مولا بھی رہے ہیں۔

مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب

مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب 25 مئی 2004ء کو مردان میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ آپ نہایت مخلص احمدی تھے اور اپنی زندگی کا ایک لمبا عرصہ جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کافی عرصہ لندن میں بھی رہائش پذیر رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد لاہور اور پھر مردان میں مقیم رہے۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا نگہبان ہو۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 21۔ مارچ 2005ء

طلوع فجر	4:48
طلوع آفتاب	6:09
زوال آفتاب	12:16
وقت عصر	4:33
غروب آفتاب	6:23
وقت عشاء	7:44

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ ڈسٹری بیوشن بکس۔ داتا روڈ۔ لاہور
فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

Govt. LIC No- ID- 541
اندرون ملک وبیرون ملک ہوائی سفر کی معلومات اور سستی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے
سبینا ٹریولز
یادگار روڈ۔ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
فون ربوہ: 04524-211211-213716
فیکس: 04524-215211 موبائل 0320-4890196
فون اسلام آباد: 051-2829706-2821750
فیکس: 051-2829652 موبائل: 0300-5105594

احمد اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور شہر میں واقع تمام سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
رابطہ: 30 فرسٹ فلور E-2-25 مارکیٹ واپڈا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: ندیم احمد۔ موبائل: 0333-4315502
042-5188844

الیس اللہ کی انگوٹھیاں ہی انگوٹھیاں
انتہائی مناسب قیمت کے ساتھ
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا ❖ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر سپلٹ AC ونڈو AC واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاؤلینس، پیل ویوز، فلپس ایل جی سام سنگ سپر ایشیاء۔ اٹلس
طالب دعا: منصور احمد
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

ضرورت سٹاف
ہمیں اپنی ٹیکسٹائل ملز کیلئے مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔ درخواست مقامی صدر/امیر سے مصدقہ ہو۔
عہدہ: سیکورٹی آفیسر (1) تعلیم میٹرک سے کم نہ ہو۔ لکھ پڑھ سکتا ہو۔ (2) عمر صحت مند ہو۔ بھاگ دوڑ سکتا ہو۔ بہتر ہو گا کہ عمر 40 اور 50 سال کے درمیان ہو۔ (3) فوج سے ریٹائرڈ ہو اور عہدہ کے لحاظ سے صوبیدار ہو۔ (4) ظاہری جسمانی توازن بھی بہتر ہو۔
شاہنواز ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ 83 شاہراہ قائداعظم لاہور پاکستان

C.P.L 29